عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاون لوڈ کریں نیز اپنی کتاب کو Website / Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاََ تفاسیر ، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاََ فوقتاََ Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

WhatsApp:0320-1914145

ویب سائیٹ **maktabatulishaat.com** (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر

خلاصۂ قرآن حکیم

داسلسلۂ قرآنی

باربط

من

شیخ الحدیث والتفسیر حضرۃ مولانا

علامہ مفتی سید محمد حسین شاہ نیلوی رحمہ اللہ

سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی (انڈیا)

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا و مولٰنا محمد و علیٰ آلہ و اصحٰبہ و اہل بیتہ و ذریاتہ وعترتہ و محبیہ و ناصریہ و مشیدی دینہ و اولیاءہ اجمعین

امابعد: یہ مختصر سے مختصر خلاصہ جات قرآن پاک کی سورتوں کے، پیر طریقت مفسر قرآن رازی دوران فقیہ النفس حضرت مولٰنا حسین علی رحمہ اللہ العزیز القوی کے اندازِ بیان کے موافق مربوط طریقہ کے ساتھ شائقین طلبۂ تفسیر قرآنِ حکیم کی سہولت کے لئے تحریر کر دیئے گئے ہیں تاکہ سارے قرآن عزیز کا ماحصل ہر طالب قرآن کے ذہن میں رہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو قرآن حکیم کے سمجھنے سمجھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خاتمہ توحید و سنت پر ہو اور عالم قبر (برزخ) میں سرور اور خوشی نصیب فرمائے اور یومِ آخر میں سعادت ابدیہ سرمدیہ نصیب فرمائے اور عذاب قبر اور عذابِ جہنم سے دور رکھے آمین یا ربّ العٰلمین وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

طالب الخیر فی الکونین محمد حسین (النیلوی) سابق مدرس مدرسہ امینیہ دہلی (بھارت) حال صدر مدرس جامعہ ضیاء العلوم سرگودہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ تعالیٰ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ ورسولہ محمد متوالی وعلیٰ آلہ واصحابہ المتادبین باٰدابہ

سورۃ الفاتحۃ

کہو کہ ہم صرف اللہ سے مافوق الاسباب امور میں مدد مانگتے ہیں اور آئندہ بھی صرف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگا کریں گے

سورۃ البقرۃ

یہود کی طرح گائے وغیرہ کی پوجا نہ کریں گے بلکہ ہر باطل کے پجاری کے ساتھ جہاد کریں گے

سورۃ آل عمران

اور نصاریٰ کی طرح آلِ عمران (عیسیٰؑ و مریمؑ وغیرہ) کو بھی قابلِ پرستش نہ سمجھتے ہیں اور نہ سمجھیں گے۔ بلکہ معاندین کے ساتھ جہاد کریں گے۔

سورۃ النساء

لوگو! معاندین کے ساتھ جہاد کرنے سے پہلے پہلے تمہاری تنظیم اور باہمی اتحاد کی اشد ضرورت ہے لہٰذا توحید و رسالت و معاد پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ امورِ انتظامیہ کی تعلیم حاصل کر کے ان پر کاربند ہو جاؤ تاکہ منظم و متحد ہو کر مشرکین سے جہاد کر کے فتحیاب ہو سکو۔ اس طرح توحید کا مسئلہ

Maktaba Tul Ishaat.com

چار دانگِ عالم میں پھیل جائے گا اور شرک کا زور ٹوٹ جائے گا

سورۃ المائدۃ

امور انتظامیہ پر مکمل کاربند ہونے کے بعد ابھی ٹھیرو۔ معاندین سے جہاد کرنے سے پہلے ان مشرکین کے روبرو ایک بار پھر پوری تفصیل کے ساتھ شرک اور شرک کی دونوں قسموں (شرک فعلی اور شرک اعتقادی) پر روشنی ڈالو یعنی انہیں سمجھا دو کہ غیر اللہ کی نذر میں جانور ذبح نہ کرو

سورۃ الانعام

صرف جانور ہی نہیں بلکہ جانوروں کے علاوہ اناج وغیرہ بھی غیر اللہ کی نذر نہ کرنا۔ کیونکہ وہ بھی مردار، خون، اور خنزیر کی طرح حرام ہے، اور شرکِ اعتقادی سے بھی بچو جس کو دلائل عقلیہ کے ساتھ واضح کر دیا ہے

سورۃ الاعراف

اے میرے پیارے نبی! یہ مسئلہ مردانہ وار بیان کرو۔ مخالفین کی طرف سے تکالیف آئیں گی مگر تکالیف برداشت کرنا اور مسئلہ توحید کی تبلیغ نہ چھوڑنا اور شرک اعتقادی و فعلی پر نقلی دلائل بالتفصیل سنا دو

سورۃ الانفال

اب جب دلائل عقلیہ و نقلیہ و وحیتیہ بیان کرنے کے ساتھ معاندین پر اتمام حجت ہو چکا پھر بھی یہ مشرک نہ مانیں تو سمجھ لو کہ یہ لوگ معاند اور ضدی ہیں اب وقت آگیا کہ تم مسلمان موحد ان ضدی مشرکوں سے جہاد کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ اور اپنی پوری تیاری کر لو اور اس سے پہلے جہاد کے

Maktaba Tul Ishaat.com

قوانین سیکھ لو۔ جہاد میں تمہیں فتح یابی ہو اور مالِ غنیمت ہاتھ لگے تو اس کے لیے آپس میں لڑنا نہ پڑے کیونکہ باہم تنظیم اور اتحاد اشد ضروری ہے

سورۃ التوبہ

قوانینِ جہاد کی پوری تعلیم حاصل کر چکے اور آپس میں تمہاری تنظیم بھی ہے اتحاد بھی ہے اب اللہ کا نام لے کر ان معاندین مشرکین کافرین سے جہاد کرنے کا کھلم کھلا اعلان کر دو۔

سورۃ یونس

ہاں اب اگر مشرک یوں کہیں کہ ابھی ٹھیرو۔ ہمارے ذہن میں کچھ شبہات ہیں۔ ہمیں اگر آپ تسلی بخش جواب دو گے تو ہم مان جائیں گے مثلاً ان شبہات میں سے ایک بات تو یہ ہے کہ ہم جو اللہ کے سوا دوسرے بزرگوں کو پکارتے ہیں تو اس کی یہ وجہ نہیں کہ ہم ان کو حاجت روا اور مشکل کشا سمجھتے ہیں۔ ہم ان کو صرف شفیع سمجھ کر پکارتے ہیں۔ تو تم مسلمان ان کے اس شبہ کا جواب یوں دو کہ یہ بھی شرک ہے اور اس کے ساتھ ہی نفیِ شرک فی التصرف پر بھی تفصیلی عقلی دلائل بیان کر دو

سورۃ ھود

عقلی دلائل کے بعد نقلی دلائل بھی بیان کر دو۔ اور مسئلہ بتانے کی وجہ سے مخالفین کی طرف سے تکلیفیں آئیں تو وہ برداشت کرو۔ اور مشرکین سے صاف کہہ دو کہ تم کافر لوگ دراصل ضدی ہو جو بدیہی مسئلہ کا انکار کرتے ہو اور صاف صریح مسئلہ کو نہیں مانتے ہو

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ یوسف

اور ان معاندین سے یہ کہو کہ ہمہ کن اور ہمہ دان نہ حضرت یوسف علیہ السلام تھے اور نہ حضرت یعقوب علیہ السلام اور نہ ہی کوئی دوسرا نبی پیغمبر پھر پیغمبر یا ان سے نیچے درجے کے پیر فقیر کیسے معبود بن سکتے ہیں

سورۃ الرعد

یہ میرا بیان کردہ دعویٰ تو بالکل بدیہی اور واضح ہے۔ نظری ہرگز نہیں جس کو ثابت کرنے کے لئے نظر و فکر اور استدلال کی ضرورت محسوس ہو۔ پھر بھی اگر کچھ خفاء باقی رہ گیا ہو تو اس کو دور کرنے کے لیے ان معاندین کے سامنے تنبیہات بیان کر دو

سورۃ ابراھیم

اس قدر بدیہی اور واضح مسئلہ کے اندر جو خفاء تھا اسے تنبیہات کے ذریعے دُور کرنے کے بعد بھی یہ ضدی کافر نہ مانیں تو اُن کو گذشتہ اقوام کے واقعات یاد دلاؤ۔ شاید یہ لوگ ظلماتِ سے نکل کر نور کی طرف آئیں،

سورۃ الحجر

تنبیہات اور اقوامِ گذشتہ کے واقعات یاد دلانے کے بعد بھی اگر یہ کافر اپنی اسی ضد پہ اڑے رہیں تو انہیں اب اتنا کہہ دو کہ اب بھی وقت ہے، مسئلۂ توحید مان لو۔ ورنہ پچھتاؤ گے

٥

سورۃ النحل

اس قدر سمجھانے کے باوجود اب بھی اگر دعویٰ توحید کو تسلیم نہیں کرتے اتنا عذاب

کا مطالبہ کرتے ہیں تو پھر انہیں کہہ دو کہ لو اب تم پہ قحط کا عذاب مسلط کر دیا جا رہا ہے

سورۃ بنی اسرائیل

اس قحط والے معمولی عذاب کے بعد عظیم الشان معجزہ (معراج النبی) دکھایا جا رہا ہے۔ تاکہ مافوق العادت چیز کو دیکھ کر دعوی مان لیں۔ لیکن اگر اس کے بعد پھر بھی نہ مانیں تو قوم موسیٰ ؑ کی طرح ان کو بھی ہلاک کر دیا جائے گا۔

سورۃ الکھف

پھر اگر یہ کافر کہیں کہ ذرا ٹھیرو ہمارے ذہن میں اور بھی کچھ شکوک ہیں جو اولیاء اللہ جنات اور شاہان و سلاطین کے بارے ہیں تو ان کے ان شبہات کا تسلی بخش قرآنی جواب سنا دو

سورۃ مریم

ان کے علاوہ باقی ماندہ دیگر شبہات کے بھی قرآنی جوابات بتا دو جو ان کے ذہن میں انبیاء کرام علیہم السلام اولیاء اللہ اور فرشتوں کے بارے ابھرتے ہیں۔

سورۃ طٰہٰ

شبہات کا مکمل جواب دینے کے بعد یہی مسئلہ توحید حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح جوانمردی کے ساتھ پھیلاؤ۔ تکالیف برداشت کرنی ہوں گی جیسے حضرت موسیٰ ؑ نے برداشت کیں۔ حضرت آدم علیہ السلام کی طرح عہد نہ بھول جانا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ الانبیاء

یہ وحی صرف حضرت موسیٰؑ ہی پر نہیں آئی بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر یہی وحی آتی رہی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حاجت روا مشکل کشا اور بگڑی بنانے والا کارساز نہیں ہے۔ خود انبیاء کرام علیہم السلام پر مصائب آئے تو وہ بھی صرف اللہ تعالیٰ کو ہی پکارتے رہے۔ لہٰذا تم بھی حاجات و مصائب میں صرف ایک اللہ تعالیٰ کو پکارا کرو

سورۃ الحج

ان انبیاء کرام علیہم السلام میں تمہارے اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خصوصاً حج بیت اللہ کے موقع پر یہی اعلان فرمایا تھا کہ غیر اللہ کی پکار بھی شرک ہے اور غیر اللہ کی نذر بھی شرک ہے نیز یہ اعلان فرمایا کہ حلال چیز مخلوق کے حرام کرنے سے حرام نہیں ہوتی۔ اور حرام چیز مخلوق کے حلال کرنے سے حلال نہیں ہوتی۔

سورۃ المؤمنون

مگر جدِ امجد کی اس مبارک تعلیم کے باوجود ان مشرکوں کا حال یہ ہے کہ غیر اللہ کی تحریمات سے بھی باز نہ آئے۔ بلکہ الٹا نئی نئی تحریمات گھڑ لیں۔ اگر یہ لوگ شرک اور ظلم سے باز آجاتے اور عدل و احسان کرتے تو عذاب سے بچ جاتے

سورۃ النور

جب مسئلہ توحید کو دلائل عقلیہ و نقلیہ و وحییہ کے ساتھ کما حقہٗ مبرہن کر دیا اور مشرکین کے ہر طرح کے شکوک اور شبہات کے تسلی بخش جوابات بھی دے

Maktaba Tul Ishaat.com

چکے تو اب ان کو چاہیئے تھا کہ مسئلۂ توحید تسلیم کر لیتے لیکن اس کے برعکس یہ مشرک اور منافق اس قدر پلید ہیں کہ تمہارے مقتدا آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹی تہمتیں لگانا شروع کر دیں تاکہ جاہل عوام تمہارے مقتدا سے بدظن ہو کر مسئلہ توحید کو سننا ہی چھوڑ دیں۔ لہٰذا مؤمنو! تم کو معاشرہ کے اصول سکھائے جاتے ہیں تاکہ تم ان اصولِ معاشرہ پر پوری طرح کاربند ہو جاؤ پھر کوئی شخص تم پر تہمت نہ لگا سکے گا اور مسئلہ توحید کی خوب اشاعت کرتے رہو

سورۃ الفرقان

اور جب تم نے مسئلۂ توحید کو دلائل قاہرہ باہرہ کے ساتھ خوب سمجھا دیا تو اب ان کو اس کے نتیجہ اور ثمرہ سے آگاہ کر دو کہ غائبانہ برکات دہندہ بھی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو نہ سمجھو۔ اور اس پر بھی دلائل عقلیہ تفصیلاً اور دلائل نقلیہ اجمالاً سنا دیں

سورۃ الشعراء

پھر اسی نفیِ شرک برکتی پر نقلی دلائل بھی بسط کے ساتھ سنا دیں، تاکہ یہ لوگ ماضی کے واقعات سن کر تدبر اور غور و فکر کریں اور ظلمات سے نکل کر نور کی طرف آئیں اور اپنے مزعومہ معبودوں کو برکات دہندہ نہ سمجھیں۔

سورۃ النمل

اب اس دعویٰ نفی شرک برکتی کی علتیں بھی بتا دو کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہ کارساز ہے اور نہ غیب دان ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے سوا

Maktaba Tul Ishaat.com

کوئی دوسرا برکات دہندہ بھی نہیں ہے

سورۃ القصص

اے نبی ! یہ مسئلہ نفی شرک برکتی والا بھی حضرت موسیٰ ؑ کی طرح مُردوں کو پہنچاؤ۔ اور مشرکین کی ایذاء برداشت کرو۔ انبیاء پر ایسی آزمائشیں تو آتی ہی رہی ہیں۔ آخر کار موسیٰ ؑ کی طرح فتح تمہاری ہی ہوگی۔ اس لئے مسئلہ نفی شرک برکتی کے بتلانے میں ہرگز نرمی نہ برتنا

سورۃ العنکبوت

مسلمانو ! دعویٰ ماننے کے بعد تم پر بھی مصائب آئیں گے۔ تاکہ تم میں سے سچے جھوٹے ممتاز ہوجائیں۔

سورۃ الروم

جب تم آزمائشوں میں پورے اترو گے تو آخر کار فتح تمہاری ہی ہوگی

سورۃ لقمان

آخر میں پھر ان کو یہی مسئلہ توحید عقلی نقلی دلائل کے ساتھ مفصل طور پر علی وجہ الکمال سنادو۔ خود بھی توحید پر پختہ رہو۔ کیونکہ تم کو فتح یابی بھی اسی صورت میں ہوگی جب اس مسئلہ توحید پر مضبوط رہوگے کہ ہمہ کُن، ہمہ دان، اور برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے

سورۃ الم سجدہ

جب یہ سبق یاد ہوگیا تو اب آؤ، اس مسئلہ کے بعد دوسرا مسئلہ یہ بھی یاد کرو کراؤ کہ خدا پاک کے آگے شفیع قہری بھی کوئی نہیں جو پکارنے کے

Maktaba Tul Ishaat.com

لائق ہو۔ جب یہ مسئلہ بھی مان لو گے، تب مکمل موحد بنو گے۔ اور

سورۃ الاحزاب

مشرکین کے کہنے میں ہرگز نہ آنا کیونکہ کسی کے شفیع قہری کہہ دینے سے کوئی شفیع قہری بن نہیں جاتا، جیسے کسی کا اپنی بیوی کو ماں کہہ دینے سے وہ بیوی اس شوہر کی ماں نہیں بن جاتی۔ اور جیسے کسی غیر کو اپنا بیٹا کہہ دینے سے وہ غیر اس کا بیٹا نہیں بن جاتا۔

سورۃ سبا

مشرکین کو اس مسئلہ نفی شفاعت قہریہ پر بھی کچھ شکوک اور شبہات ابھرتے ہیں۔ اس لیے ان کو تسلی بخش قرآنی جواب دیں تاکہ ان کے ذہن میں یہ شکوک و شبہات پیش آنے والے زائل ہو جائیں۔

سورۃ الفاطر

اب جب تمام شبہات رفع ہو گئے اور یہ مسئلہ بغیر کسی شک کے واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کے آگے کوئی شفیع قہری نہیں ہے تو اب ان سے کہو ارے نادانو! پھر غیر اللہ کو پکارتے کیوں ہو۔

سورۃ یٰسٓ

دیکھتے نہیں ہو کہ ماضی کے عہد میں جن لوگوں نے اپنے زعم کے مطابق شفعاء بنا رکھے تھے، تو جب ہم نے ان پجاریوں کو ہلاک کر دیا تھا تو اُن کے وہ مزعومہ شفعاء اُن کو نہ بچا سکے۔ پس ان ماضی کے حالات پر ان کو غور کرنا چاہیئے اور یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے آگے کوئی شفیع قہری نہیں

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ الصّٰفّٰت (ترقی)

ان مزعومہ شفعاء کا ان مشرکین کو بچانا تو کجا رہا وہ مزعومہ شفعاء تو خود ہی مصائب میں رہ کر اپنی جگہ اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور کرتے رہے خواہ وہ نوری ہوں یا ناری ہوں یا خاکی ہوں۔ اب بتاؤ ایسے ایسے شفیع غالب کیسے بن سکتے ہیں؟

سورۃ ص (ترقی)

او ہو ان کفار کے مزعومہ شفعاء کا خدائے تعالیٰ کے حضور میں عاجزی کرنا تو رہا بجائے خود، ان کو تو اللہ تعالیٰ بطور آزمائش کے پکڑ بھی لیتا رہا جب ان مزعومہ شفعاء کا یہ حال ہے تو اب بتاؤ وہ شفیع غالب کیسے بن سکتے ہیں

سورۃ زمر

اب جب دلائل قاہرہ باہرہ سے ثابت ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کی واحد ذات کے سوا نہ تو اور کوئی ہمہ کن ہے نہ ہمہ دان ہے اور نہ ہی برکات دہندہ نیز اس کے آگے شفیع غالب بھی کوئی نہیں تو اب غیر اللہ کو پکارنا چھوڑ دو۔ بلکہ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ

سورۃ حٰمٓ المومن

فاعبد اللہ مخلصا لہ الدین کا مطلب یہی ہے کہ فادعوا اللّٰہ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ کیونکہ عبادت کی جزء اعظم پکار ہے۔ اس لئے غائبانہ حاجات میں اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا اور کسی کو نہ پکارو۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ حٰمٓ سجدہ

اگر تمہیں یہ شبہ ہو کہ ہمیں بزرگ خواب میں ملتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تکلیف تمہیں فلاں گستاخی کی وجہ سے پہنچی ہے۔ لہٰذا یہ مشرکانہ وظیفہ پڑھو تب یہ تکلیف ہٹ جائے گی۔ یا فلاں بزرگ کے نام کی نذر و نیاز دو۔ تکلیف جاتی رہے گی۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دراصل شیطان پکڑ لیتے۔ بزرگ خواب میں نہیں آتے۔

سورۃ حٰمٓ شوریٰ

اور اگر کہو کہ ہمیں بڑوں کی کتب سابقہ میں لکھا ہوا یہ مسئلہ نداء غیر اللہ وغیرہ کا ملتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ دراصل وہ مسئلہ نداء غیر اللہ وغیرہ کا باغیوں کا لکھا ہوا ہے جو بعد میں آنے والوں کے لئے عذر نہیں بن سکتا

سورۃ زخرف

اور اگر کہو کہ ہم غیر اللہ کو حاجت روا مشکل کشا سمجھ کر نہیں پکارتے۔ بلکہ وہ ہماری سفارش خدا کے حضور پیش کرتے ہیں۔ اس لئے ہم ان کو شفیع سمجھ کر پکارتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ انہیں شفیع غالب سمجھ کر پکارنا بھی شرک ہے

سورۃ دخان

اور اگر کہو کہ ہم ان کو شفیع غالب سمجھ کر بھی نہیں پکارتے۔ بلکہ یہ سمجھ کر پکارتے ہیں کہ دور و نزدیک سے ہمیں دیکھتے ہیں اور ہماری ہر بات سنتے ہیں پھر وہ اللہ کے ہاں ہماری سفارش کرتے ہیں پھر خدا کی مرضی قبول کرے یا نہ قبول کرے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ بھی غلط ہے ہر کسی کی دیکھ بھال اور ہر کسی

Maktaba Tul Ishaat.com

کی ہر بات دور نزدیک سے سننا صرف خدا پاک کی صفت مختصہ ہے

سورۃ جاثیہ

اور اگر کہو کہ چلو ٹھیک ہے کہ وہ مزعومہ شفعاء کچھ نہیں سنتے۔ لیکن ہم ان کو اس امید پر پکارتے ہیں کہ شاید اللہ تعالیٰ ان کو اطلاع دے تو وہ ہمارے حق میں بارگاہ ایزدی میں دعا کریں گے تو یہ بھی غلط ہے۔ شریعت میں عقلی و نقلی دلائل بیان ہو چکے ہیں۔ اس کے سوا باقی سب باغیوں کا لکھا ہوا ہے

سورۃ الاحقاف

اگر کہو کہ چلو ہمیں یہ بھی تسلیم ہے کہ خدا پاک ان کو اطلاع نہیں دیتا۔ مگر ان خدا رسیدہ بزرگوں کے نام جپنا اور وظیفہ کرنا برکت سے خالی نہیں ہے۔ ہم ان کے نام کا وظیفہ کرتے ہیں تو ہمارے کاموں میں برکت ہوتی ہے اور ہمارے کام ہو جاتے ہیں اور ہم مصائب سے محفوظ رہتے ہیں۔ تو یہ بات بھی غلط ہے۔ کیونکہ ہم نے جب یہی عقیدہ رکھ کر وظیفہ کرنے والے مشرکوں کو تباہ کیا تھا تو نہ ان کو ان کے مزعومہ شفعاء اس عذاب سے چھڑا سکے اور نہ ہی ان کے وظیفے ان کے کچھ کام آئے۔

سورۃ محمدؐ

جب توحید کا مسئلہ دلائل نقلیہ و عقلیہ و وحییہ کے ساتھ اور وقائع و علل کے بیان کے ساتھ اور تذکیر آلاء اللہ اور تذکیر بمابعد الموت کے ساتھ غرض ہر طرح سے سمجھا دیا گیا۔ پھر ذہن میں ابھرنے والے شکوک اور شبہات کا بھی تسلی بخش اور مسکت جواب دیا گیا پھر بھی نہیں مانتے تو معلوم ہوا کہ یہ ضدی

Maktaba Tul Ishaat.com

صرف اپنی ضد پر اَڑے ہوئے ہیں اور مسلمانوں کو ناحق تنگ کرتے ہیں،
اب ایسوں کا یہی علاج ہے کہ ان کو مارو اور ان کی سرکوبی کرو۔ لہٰذا اِن
کے ساتھ جہاد کا اعلان کر دو

سورۃ الفتح

آخر کار فتح تمہاری ہی ہوگی خوش ہو جاؤ اس لئے جہاد کرنا سستی نہ کرنا

سورۃ الحجرات

البتہ جہاد سے پہلے منظم و متحد و متفق رہنے کے لئے آداب سیکھ لو۔

سورۃ ق

اور جہاد صرف اسی لئے نہیں کہ وہ شرک کرتے ہیں۔ بلکہ وہ شرک کے ساتھ
ساتھ قیامت کے بھی منکر ہیں۔ اس لئے ان کو یہ مسئلہ بھی سمجھا دو کہ مر کر
ایک دن جی اٹھنا بھی ضرور ہے۔ اس لئے قیامت سے ڈر کر توحید مان لو

سورۃ والذاریات

اور صرف قبروں سے نکل کھڑا ہونا ہی نہیں بلکہ حشر بھی ہوگا جس میں جزا
و سزا کے لئے سب کو جمع ہونا ہوگا۔

سورۃ والطور

پھر وہاں مشرکین میں سے کوئی ایک بھی عذاب اخروی سے جان بچا کر کہیں
نہیں جا سکے گا۔

سورۃ والنجم

اور نہ ہی کوئی شفیع غالب وہاں ہوگا جو انہیں اس عذاب سے چھڑا سکے

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ القمر

غیروں کی پکار اس لئے منع ہے کہ اللہ کے سوا نہ کوئی ہمہ دان ہے اور نہ ہی کوئی کارساز نہ بگڑی بنانے والا۔

سورۃ الرحمٰن

اور اسی طرح اللہ کے سوا اور کوئی برکات دہندہ بھی نہیں ہے

سورۃ الواقعۃ (ثمرہ ونتیجہ)

پس اس صفت (برکات دہندگی میں بھی اللہ کو غیروں سے پاک سمجھو

سورۃ الحدید

اور جو یہ مسئلہ نہ مانے۔ الٹا ماننے والے کو تنگ کرے زدوکوب کرے تو اس سے جہاد کرو اور جہاد کی خاطر انفاق فی سبیل اللہ بھی کرو جو اشد ضروری ہے

سورۃ المجادلۃ

جہاد و انفاق میں کوتاہی کرنے والے کٹر منافقین کو زجرات سناؤ

سورۃ الحشر

جہاد و انفاق میں کوتاہی کرنے والے چھوٹے منافقین کو زجرات سناؤ

سورۃ الممتحنہ

جہاد و انفاق میں کوتاہی کرنے والے کمزور مؤمنین کو بھی زجرین سناؤ

سورۃ الصف

جہاد و انفاق میں کوتاہی کرنے والے کمزور ترین مؤمنین کو بھی زجریں سناؤ، یعنی اگر تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بننا چاہتے ہو تو جہاد کرو۔ دنیا میں فتح یابی

Maktaba Tul Ishaat.com

اور آخرت میں جنت دائمی ملے گی۔

سورۃ الجمعۃ

مومنو! رسولِ خدا صلی اللہ علیہ کے ساتھ تعاون کرو۔ موت سے نہ گھبراؤ۔ موت سے تو مفر نہیں۔ انفاق فی سبیل اللہ کرو۔ خطبہ جمعہ میں اگر انفاق وغیرہ کے بارے ہدایات سُنو۔

سورۃ المنافقون

تم نے جمعہ کے خطبہ میں انفاق کے جو مسائل سُنے ہیں ان پر بدل و جان عمل کرو۔ انفاق کرو۔ ورنہ پچھتاؤ گے۔ دیکھو خزانے سب اللہ کے ہیں، وہی دے گا۔ مال اور اولاد کے خوف سے انفاق نہ چھوڑ بیٹھنا۔

سورۃ التغابن

چونکہ ہمہ کُن، ہمہ دان، اور برکات دہندہ صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اس کے آگے کوئی شفیع غالب نہیں ہے اور نہ ہی اس کا کوئی شریک ہے نہ نائب، نہ مُعین، نہ وزیر، نہ نظیر، نہ مُشیر تو اٰمِنُوا باللّٰہِ ورسولہ والنور الذی انزلنا۔ اور کفار سے نہ ڈرو۔ اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھو۔ باہم منظم اور متحد رہو۔ انفاق فی سبیل اللہ کرو۔ اللہ تعالیٰ اجر دے گا

سورۃ الطلاق

آپس میں متحد رہو۔ نااتفاقی والے کام نہ کرو۔

سورۃ التحریم

اور اپنے نبی کی اتباع کرو۔ اسی میں نجات ہے۔ ایمان کے بغیر نسبی تعلق کا کچھ

Maktaba Tul Ishaat.com

فائدہ نہیں ہے۔ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو آگ سے بچاؤ۔

سورۃ الملک

اور پھر نفی شرک برکتی کی بھی کرتے رہو

سورۃ ن

اور کفار کے ایذاءرسانی کی وجہ سے مسئلہ بتانے میں سست نہ بن بیٹھنا ،

سورۃ الحاقۃ

بلکہ قیامت کے عذاب سے ڈر کر شرک برکتی سے خود بھی باز رہو اور دوسروں کو بھی روکو۔

سورۃ المعارج

اور دفع عذاب کے اسباب پر عامل اور کاربند رہو

سورۃ نوح

حضرت نوح علیہ السلام کا بھی یہی عقیدہ تھا۔ اور اسی مسئلہ کی دعوت دیتے رہے

سورۃ الجن

جنوں نے بھی سن کر یہی مسئلہ اپنی جن برادری کو جا کر سکھایا

سورۃ المزمل

پس اے نبی ! آپ بھی قرآن پاک کے اسی دعوٰی پر قائم رہو کہ لا الٰہ الا ھو فاتخذہ وکیلاً

سورۃ المدثر

اور دوسروں کو بھی بتاؤ قم فانذر

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ القیامۃ

اور یہ بھی سمجھاؤ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس سے ڈر کر دعویٰ توحید کا مان لو۔ قیامت تو آکر ہی رہے گی۔

سورۃ الدھر

اور پھر حشر بھی ہوگا۔ اس کے یقین کرنے کے لیے بطور نمونہ کے انسان کی پیدائش کو ہی دیکھ لو

سورۃ المرسلٰت

اور اس کے علاوہ عذاب کے نمونے سُن لو۔

سورۃ النبأ

اور پھر اس کے دلائل بھی تفصیل کے ساتھ سُن لو

سورۃ والنٰزعٰت

اور پھر یہ بھی سوچو کہ قیامت کے دن فرشتے مقرر ہوں گے جو اچھوں کے ساتھ نرمی برتیں گے۔ اور بُروں کے ساتھ سختی برتیں گے۔

سورۃ عبس

تو پھر اس دن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔ بلکہ سب ایک دوسرے سے بھاگیں گے

سورۃ التکویر

پھر اپنے اپنے مقامات کی طرف سیدھے جا پہنچیں گے اور ان پر کئی طرح کے حالات وارد ہوں گے

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ الانفطار

پھر وہ اپنی اپنی جگہوں سے نکل بھی نہ سکیں گے۔

سورۃ التطفیف

بلکہ نکلنے کے لئے کسی سفارشی کی سفارش بھی نہ چل سکے گی۔

سورۃ الانشقاق

پھر تم پر مختلف قسم کے کئی کئی حالات وارد ہوں گے

سورۃ البروج

پھر وہاں سے بھی نہ بھاگ سکو گے

سورۃ الطارق

بلکہ ہر ایک کے سر پہ فرشتہ نگران مقرر ہو گا

سورۃ الاعلیٰ

اِس لئے ترکِ دنیا اختیار کرو۔ اور مسئلہ توحید مان لو

سورۃ الغاشیہ

اور عذاب آخرت سے ڈرو

سورۃ الفجر

اور اسباب حبّ دنیا سے اعراض کرو۔ اور امورِ مصلحہ بجالاؤ تاکہ تمہارے دل سے دنیا کی محبت نکلے۔

سورۃ البلد

اور مال کو صحیح مصارف میں لگاؤ تاکہ تمہارے دل سے دنیا کی محبت نکلے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ والشمس

دیکھو موحد اور مشرک یکساں نہیں

سورۃ واللیل

اور نیک و بد بھی یکساں نہیں

سورۃ والضحیٰ

یارسولؐ اللہ ! آپ تسلی رکھیں

سورۃ الانشراح

اور آپ کے صحابہ کرام رضی بھی تسلی رکھیں

سورۃ والتین

دنیا کوئی چیز نہیں

سورۃ العلق

قرآن بڑی دولت ہے قرآن پڑھو پڑھو سناؤ۔ کوئی مانے یا نہ مانے

سورۃ القدر

یہ قرآن وہ ہے جو برکت کی رات (لیلۃ القدر) میں اترنا شروع ہوا۔

سورۃ البینۃ

اور اس قرآن میں مسئلہ توحید کا بیان ہے اور یہ مسئلہ سب کو ملا ہے۔ اگر کافر معاند نہیں مانتے تو کیا ہو گیا

سورۃ الزلزال

آخرت میں ہر نیک و بد اپنے اپنے کئے کا بدلہ دیکھ لے گا

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ والعٰدیٰت

مگر افسوس کہ قرآن جیسی غیر مترقبہ نعمت ملنے کے باوجود کافر ناقدر شناس ہیں

سورۃ القارعۃ

تو ایسے ناقدر شناس کافروں کا قیامت کے دن برا حشر ہوگا۔ البتہ نیک لوگ خوش ہوں گے

سورۃ التکاثر

گو کافر اب حب دنیا میں غرّہ ہیں

سورۃ العصر

مگر یہی محبت دنیا ان کو تباہ کرے گی

سورۃ الھمزۃ

جو کہ مال کے نشے میں مست ہیں

سورۃ الفیل

انا نہیں سوچتے کہ ہاتھی والوں کا کیا انجام ہوا

سورۃ قریش

قریشیو! تمہیں اسی بیت اللہ کی بدولت عزت ہے۔ تمہیں تو چاہئے تھا کہ صرف اللہ پاک کو پکارتے

سورۃ الماعون

مگر ان پر افسوس ہے کہ عقائد کے علاوہ ان کا معاشرہ بھی خراب ہے کہ یتیموں اور مسکینوں کو دینے کی بجائے کسی کو کوئی چیز صرف برتنے کیلئے بھی نہیں دیتے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

سورۃ الکوثر

اچھا ! یارسول اللہ! آپ کو تو قرآن پاک مل ہے۔ آپ بدستور نفی شرک اعتقادی وعملی میں مشغول رہیں

سورۃ الکافرون

اور کافروں سے بائیکاٹ کریں

سورۃ النصر

اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے

سورۃ اللھب

اور کفار کو ہلاک کرے گا

سورۃ الاخلاص

اور کامل توحید کا اعلان کردو

سورۃ الفلق

اور خود بھی اسی پر بدستور قائم رہو اور اس کی تبلیغ کرتے رہو اور دنیوی آفات سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آؤ

سورۃ الناس

اور اخروی ودینی آفات سے بچنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ ہی کی پناہ میں آؤ

سورۃ الفاتحۃ

اور یہی کہو کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگتے رہیں گے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِصطلاحاتُ القرآن

(۱) دعویٰ یا موضوعِ سورۃ

سورت کا وہ مرکزی مضمون جو تمام سورۃ کے لئے بمنزلہ محور کے ہے اور سورۃ کے باقی مضامین اسی کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ دعویٰ کی مثال بیج کی سی ہے۔ تو جیسے درخت کے ہر پتے اور شاخ میں بیج کا اثر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہر درخت دوسری نوع کے درختوں سے ممتاز نظر آتا ہے اسی طرح سورت کی ہر آیت کو اصل دعویٰ سے ضرور کوئی نہ کوئی تعلق ہوتا ہے۔ اور اس دعویٰ کی بنا پر ایک سورت دوسری سورت سے ممتاز نظر آتی ہے۔

(۲) دلیل

دلیل وہ بیان ہے جس سے دعویٰ ثابت کیا جائے۔ دلائل قرآنی تین قسم کے ہیں دلیل عقلی۔ دلیل نقلی۔ دلیل وحی۔ دلیل عقلی دو قسم ہے ۱۔ عقلی محض ۲۔ عقلی مع اعتراف الخصم۔ دلیل عقلی میں وہ امور ذکر ہوتے ہیں جن کا تعلق عقل سے ہو۔

دلیل عقلی مع اعتراف الخصم مخالف کے سامنے بطور استفہام کے بیان ہوتی ہے۔ پھر ساتھ ہی مخالف کے تسلیمی حالات کو مدّ نظر رکھتے ہوئے جواب دیا جاتا ہے۔

دعویٰ کے اثبات کے لئے کوئی نقل پیش کی جائے تو وہ دلیل نقلی ہے۔

دلیل نقلی کی سات قسمیں ہیں :-

Maktaba Tul Ishaat.com

○ گزشتہ آسمانی کتابوں سے ○ انبیاء سابقین سے اجمالاً ○ انبیاء سابقین سے تفصیلاً نام بہ نام ○ کتب سابقہ کے جاننے والے ان علماء سے جو عہد نبوی میں تھے
○ جنات سے ○ ملائکہ سے ○ ملحد سے

○ دلیل وحی: دعوے کے ساتھ حضور ﷺ کو یہ اعلان کرنے کا حکم ہوتا ہے کہ کہہ دو کہ میں اپنی طرف سے نہیں کہتا بلکہ اللہ نے بذریعہ وحی مجھے حکم دیا ہے کہ تم یہ دعوے لوگوں تک پہنچاؤ۔

③ تنویر دعویٰ

بعض دفعہ مخالفین سے دعوے کا ایک حصہ تسلیم کرا کے اس کے باقی حصے نہایت وضاحت سے ان کے سامنے بیان کر دئیے جاتے ہیں جن کی وہ صراحۃً تردید نہیں کر سکتے۔ اس طرح گویا انہوں نے دعویٰ کے تمام حصے صراحۃً و ضمناً تسلیم کر لئے ہیں۔

بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مسئلہ بیان کیا جاتا ہے۔ پھر اس کے کسی پہلو کو زیادہ واضح کرنے یا اس سے متعلق کسی شبہ کا ازالہ کرنے کے لئے کلام لایا جاتا ہے جو پہلے بیان کی تنویر کہلائے گا۔

④ تخویف

دعویٰ منوانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی گرفت اور عذاب سے ڈرانا۔

تخویف دو قسم ہے ۱۔ تخویف دنیوی اگر اس گرفت کا تعلق دنیا سے ہو
۲۔ تخویف اخروی اگر اس گرفت کا تعلق آخرت سے ہو۔ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی اصطلاح میں تذکیر با یام اللہ اور تذکیر بما بعد الموت ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

⑤ بشارت یا تبشیر

دعوے ماننے والوں کے لئے انعامات کی خوشخبری کا بیان۔

تبشیر بھی دو قسم دنیوی و اخروی۔

⑥ شکویٰ

منکرینِ دعویٰ جب مقابلہ میں دعویٰ پیش کرنے والوں کو مختلف طریقوں سے ذلیل و عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ لوگ ان کے عجز کو دیکھ کر ان کے پیش کردہ دعویٰ کو چھوڑ دیں، تو ایسے لوگوں کے حالات پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے شکایت کی جاتی ہے اس کا نام شکویٰ ہے۔ بعض اوقات جوابِ شکویٰ بھی ساتھ ذکر ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات خالی شکویٰ ہوتا ہے۔

شکویٰ کی پہچان یہ ہے کہ اس کی ابتداء قَالَ یا قَالُوْا سے ہوگی

⑦ زجر

منکرینِ دعویٰ کو ان کی ناجائز حرکات اور نامعقول مطالبات پر جھڑکنا زجر ہے

تنبیہ

انبیاء کرام علیہم السلام سے خلافِ اولیٰ فعل سرزد ہو جائے اللہ کیطرف سے تنبیہ آتی ہے

⑧ تسلیۃ (تسلی)

دعویٰ توحید پیش کرنے والوں پر جب منکرینِ دعویٰ کی طرف سے طرح طرح کی تکالیف آتی ہیں اور تکذیب بھی کرتے ہیں اس پر اللہ کیطرف سے دعویٰ پیش کرنے والوں کو تسلی دی جاتی ہے۔ جس سے ان کے دلوں کو مضبوط اور زیادہ مطمئن کرنا ہوتا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۹) امورِ مصلحہ

دعویٰ ملنے والوں کے لئے ضروری ہے کہ دعوئی پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ اور امورِ انتظامیہ کے بیان کردہ احکامات کے مطابق عمل کریں تاکہ مسلمین باہم منظم اور متحد اور اتفاق سے رہیں۔ اور یہ پابندیٔ احکام دشوار امر ہے اس لئے ان کے ساتھ کچھ ایسے امور کا بیان ضروری ہے جو استقامت اور عملِ صالح پر ممد ومعاون ہوں اور جن سے باطن کی اصلاح ہو اور موحد ہر مشکل سے مشکل حکم پر آمادۂ عمل ہو جائیں، ایسے امور کو امورِ مصلحہ کہتے ہیں۔

(۱۰) اندماج یا ادماج

کسی مثال یا واقعہ کے مقصودی حصّے کو صراحتہً بیان کیا جائے اور غیر مقصودی حصّے کو حذف کر دیا جائے جو معمولی غور وفکر سے سمجھا جا سکے اس کو اندماج یا ادماج کہتے ہیں۔ اور قرآن پاک میں اندماج کثرت سے ہے۔

(۱۱) ادخالِ الٰہی

کوئی قصّہ نقل ہو رہا ہو یا کوئی مضمون بیان ہو رہا ہو تو اثنائے کلام میں اللہ تعالےٰ اپنی بات ارشاد فرما دیتے ہیں جو اس قصّہ یا مضمون کا حصّہ تو نہیں ہوتا۔ مگر اس سے متعلق ضرور ہوتا ہے

(۱۲) اعادۂ بُعدِ عہد

ایک مضمون بیان ہو رہا ہو مگر اس کا نتیجہ اور حکم اس مضمون کے ساتھ بیان نہیں کیا گیا اس سے پہلے اس مضمون کے متعلقات آجاتے ہیں پھر نتیجہ ذکر کرنے سے پہلے اس مضمون کو دہرایا جاتا ہے تاکہ اس کے ساتھ مرتبط ہو جائے یہ اعادۂ بعد عہد ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۳ جبّاریّۃ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو حق سمجھنے، دیکھنے، اور سننے کے لئے دل، آنکھیں اور کان دیے ہیں، اور حق سمجھانے کے لئے انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا اور ان کتابیں نازل کیں، ان تمام امور کے باوجود جو شخص حق کو نہ سمجھے نہ دیکھے اور نہ سنے بلکہ ضد اور عناد کی وجہ سے حق کا مقابلہ کرے اور اپنے عقائد باطلہ اور اعمالِ مشرکانہ پر ڈٹا رہے تو ایسے لوگوں کی حق سننے اور سمجھنے کی توفیق ماؤف ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح ان سے ایمان لانے کی توفیق سلب ہو جاتی ہے، اس حالت کا نام مہرِ جبّاریت ہے۔ اور یہ جَبر نہیں۔ کیونکہ جَبر تب ہوتا کہ حق سمجھنے کی قوت ہی نہ دی جاتی، اور حق پہچاننے کے وسائل مہیا نہ کیے جاتے۔ قال العارف الرومی

این نہ جبر و معنئ جبار یست — معنئ جبّاریت رازاری است

۱۴ ربط القلب

مہرِ جبّاریت کی ضد ہے۔ جب انسان ہدایت کی راہ اختیار کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو یقین محکم اور اس کے ایمان کو دولتِ استقامت سے مالامال فرما دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ شخص گمراہی اور ضلالت سے محفوظ ہو جاتا ہے، دل کی اس کیفیت کا نام ربط القلب ہے۔

فائدہ

ہدایت کے چار درجے ہیں ایک انابت یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ اور ضد عناد اور تعصب کو چھوڑ کر راہِ ہدایت کی تلاش کرنا۔ ہدایت صرف انہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جن میں انابت الی اللہ کا جذبہ موجود ہو

Maktaba Tul Ishaat.com

دوسرا درجہ **ہدایت** (سیدھی راہ پانا) یہ درجہ انابت کے بعد حاصل ہوتا ہے
تیسرا درجہ **استقامت** ہدایت کے بعد ہے۔ جب آدمی اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق سیدھی راہ پر چلنا شروع کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے استقامت عطا فرما دیتا ہے
چوتھا درجہ **ربط القلب** جو ایمان کی پختگی کا سب سے اونچا درجہ ہے۔ جسے یہ درجہ حاصل ہو جائے' دنیا کی کوئی طاقت اسے ایمان اور اسلام سے برگشتہ نہیں کرسکتی۔ مگر یہ درجہ اللہ کی ہدایت اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل اتباع کے بغیر ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا؛

فائدہ

ضلالت کے بھی چار درجے ہیں۔ ریب، ضلال، جدال، مہرِ جباریت،
پہلا درجہ ریب (شک، گمراہی کا پیش خیمہ ہے۔ پہلے پہلے آدمی کے دل میں شکوک وشبہات پیدا ہوتے ہیں جو اس کو صراطِ مستقیم اور راہِ ہدایت سے بھٹکاتے ہیں۔
دوسرا درجہ **ضلالت**: دینِ حق سے متعلق شکوک کا ازالہ نہ کیا جائے اور وہ شکوک کسی کے دِل میں بیٹھ جائیں تو ضلالت میں گر جاتا ہے اور راہِ حق کو چھوڑ کر باطل کی راہ اختیار کرتا ہے
تیسرا درجہ **جدال**: گمراہ آدمی اپنے غلط عقائد کو صحیح وحق ثابت کرنے کیلیے اہلِ حق سے جدال (جھگڑا) کرتا ہے اور ضد وعناد سے ہرحق بات کو رد کر دیتا ہے
چوتھا درجہ مہرِ جباریت (طبع علی القلب یا ختم علی القلب): جب آدمی حق کے مقابلہ میں جدال اور جھگڑا شروع کرتا ہے اور تمام عقلی ونقلی دلائل سے حق کے واضح اور ثابت ہو جانے پر بھی حق کو نہیں مانتا اور اپنی ضد اور عناد پہ ڈٹا

Maktaba Tul Ishaat.com

رہتا ہے تو اب اس کے دِل پر مُہر لگ جاتی ہے۔ یعنی اِس کے دِل میں جو کفر ونفاق اور شرک ہے، وُہ دِل سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اور جو اس کے دِل سے باہر ہے یعنی ایمان ویقین اور توحید واخلاص، وہ اس کے دل میں داخل نہیں ہو سکتا۔

جب آدمی گمراہی کے اس درجہ میں پہنچ جائے تو اس کا راہِ حق پر آنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اِس درجہ میں اُس سے ہدایت کی توفیق سلب کر لی جاتی ہے اِسی کا نام ہے طبع علی القلب یا ختم علی القلب اور اسی کیفیت کو مُہر جبّاریت سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔

پیرِ طریقت محدث ومفسر وفقیہ العصر حضرت مولٰنا حسین علی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز نے تفسیر بے نظیر صفحہ ۶ میں لکھا ہے کہ
تمام خلاصہ اور لُباب قرآن شریف کا حٰمٓ مومن میں ہے۔ خلاصہ حٰمٓ مؤمن کا فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ہے

تفسیر مواہب الرحمٰن اور تفسیر عزیزی میں ہے کہ حضرت شاہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ تمام قرآن الحمد شریف میں ہے۔ اور سورتِ فاتحہ تمام، بِسْمِ اللّٰهِ میں ہے اور بِسْمِ اللّٰهِ، بِ میں ہے۔

اَلحمد شریف کا خلاصہ یہ ہے: صفتوں (مخصوصہ) کے لائق خاص اللہ تعالیٰ ہے۔ خاص اسی کو پکاروں گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ شریف کا خلاصہ: خاص اللہ تعالیٰ ہی سے مانگوں گا غائبانہ، بِ کا معنٰے اِسْتِعَانَة ہے۔ اس کا متعلق محذوف ہے۔ اخیر میں متعلق

Maktaba Tul Ishaat.com

نکالنا فائدہ حصر کا دیتا ہے (تقدیم ما حقہ التاخیر یفید الحصر)
یعنی خاص اللہ تعالیٰ سے مانگوں گا

بس تمام قرآن ب میں آگیا۔

الحمد للہ رب العلمین سب بادشاہی اور نعمتیں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں ہر شے ہر وقت جاننے والا خاص اللہ تعالیٰ ہے۔ تسلط فوق الاسباب خاص اللہ تعالیٰ کو ہے۔ علم غیبی فوق الاسباب خاص اللہ تعالیٰ کو ہے پس کہو ایسی حمدیں خاص اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں نہ اور شرکاء کے لئے۔ پس ہم خاص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور خاص اسی کو پکارتے ہیں۔ اے اللہ! اسی راستہ پر ثابت رکھ۔

عبادت کے معنے ہامش مدارج السالکین ص ۴۰ میں ہے العبادۃ ان یعتقد ان للمعبود (للمعظم) سلطۃ غیبیۃ ای فی العلم والتصرف فوق الاسباب ہذہ عبادۃ اعتقادیۃ۔ فکل مدح او ثناء او تعظیم ینشاء من ہذہ الاعتقاد فہو عبادۃ: یعنی تسلط غیبی فوق الاسباب تصرف میں یا علم میں کسی کے لئے ثابت کرنا عبادت اعتقادی ہے۔ پس ہر مدح یا تعظیم جو اس اعتقاد سے ہو وہ عبادت ہے: پس عبادت خاص اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اگر عبادت غیر کی بھی کرے تو مشرک ہو جائیگا۔ عبادت غیر اللہ کی کرنی شرک ہے۔ بڑی عبادت حاجات میں غائبانہ پکارنا قال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی (ای دعائی)۔ ابن جریر وابن کثیر وسندی) سیدخلون جہنم داخرین ؛

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ واہل بیتہ وذریاتہ اجمعین۔ کتبہ محمد حسین نیلوی غفرلہٗ

Maktaba Tul Ishaat.com